یہ سلسلہ کی پہلی جلد ہے اور اس میں پہلی صدی سے لے کر چھٹی صدی تک کی نامور شخصیتوں یعنی حضرت عمر بن عبد العزیز۔ امام احمد بن حنبل۔ امام ابو الحسن اشعری۔ امام غزالی وغیرہم کا علماء میں، سلطان نور الدین زنگی۔ اور صلاح الدین ایوبی کا بادشاہوں میں۔ اور مولانا رومی کا صوفیائے کرام میں مبسوط و مفصل تذکرہ ہے اس میں عام حالات سے زیادہ انھیں واقعات کا ذکر کیا گیا ہے جن کا تعلق اُن کی دعوت و تبلیغ سے تھا۔ زبان و بیان اور استنادِ معلومات کے لئے فاضل مصنف کا نام سب سے بڑی ضمانت ہے۔ عام مسلمانوں کے علاوہ علماً و طلبا، جو دعوت و تبلیغ کا جذبہ و ولولہ رکھتے ہیں ان کے لئے اس کتاب کا مطالعہ خاص طور سے مفید ہوگا۔

ہندوستان میں مسلمانوں کا مستقبل

از جناب سیف فیض بدر الدین طیب جی تقطیع متوسط ضخامت ۵۶ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ۵ ر پتہ:۔ رائٹرس امپوریم لمیٹڈ۔ سر فیروز شاہ مہتہ روڈ بمبئی نمبر ۱

آج کل مسلمانوں کے ذہن میں عام طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس ملک میں اُن کا مستقبل کیا ہے؟ لائق مصنف جو بمبئی کے ایک نامور خاندان کے فرد اور خود بھی اعلیٰ تعلیم یافتہ اور بیرسٹر ہیں انھوں نے اسی سوال کے جواب میں بمبئی کے ایک اخبار میں چند مضامین لکھے تھے جو اس کتابچہ میں یکجا کر دیئے گئے ہیں۔ ان مضامین میں سیف صاحب نے مسلمانوں کو اپنا مستقبل بہتر بنانے کے لئے جو مشورے دیئے ہیں اُن کا حاصل یہ ہے:۔

(۱) کانگرس چوں کہ ملک کی سب سے زیادہ با اقتدار جماعت ہے اور ملک میں اُسی کی حکومت قائم ہے اس لئے مسلمانوں کو اسی میں اس کثرت سے شریک ہونا چاہیے کہ وہ کانگرس کے عنصر غالب بن جائیں۔

(۲) مسلمانوں کو ہندوستانی تہذیب اختیار کرلینی چاہیے۔ اس تہذیب سے مصنف کی مراد وہ تہذیب ہے جو $\frac{3}{4}$ ہندو تہذیب ہوگی اور $\frac{1}{4}$ اسلامی۔